Name: Aisha Zafar Batch-41

Assignment

س: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات تحریر کریں۔

ج: **اسلام**: اسلام کا مطلب ہے امن و سلامتی اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں

اسلام ایک مکمل ضابطہ زندگی:-

اسلام ایک ایسا مکمل ضابطہ ہے جو زندگی کے ہر لمحے میں فکر و عمل کے لیے رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ دوسرے مذاہب پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی نہیں ہیں۔ ان میں سے کوئی انفرادی زندگی کے معاملات پر ضابطہ فراہم کرتے ہیں مگر اجتماعی زندگی سے علیحدگی اور بے تعلقی پر ابھارتے ہیں یا پھر انسان کو صرف اخلاقی پر ہدایات دے کر چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اجتماعی زندگی میں جہاں سے چاہے ہدایت حاصل کرے یا اپنے نفس کا ہی ہو کر رہ جائے

ان سب کے مقابلے میں اسلام کی یہ امتیازی اور نمایاں خصوصیت ہے کہ حیات انسانی کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو، اجتماعی ہو، قومی ہو یا بین الاقوامی ہو، سیاسی ہو یا معاشی ہو، اسلام کی ہدایات سے محروم نہیں رہتا۔ لیکن اسلام ان معنوں میں مذہب نہیں ہے اس کے لیے قرآن میں "دین" کی اصطلاح کو استعمال کیا گیا ہے جس کا معنی ہے مکمل ضابطہ ہدایت۔ اور اس اعتبار سے اسلام کو بس نماز روزہ تک محدود [کرنا] صحیح نہیں ہے

Scanned with CamScanner

قرآن میں کہا گیا ہے کہ

"اے ایمان والو، اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو"

② ایمان اور نفس کی اصلاح :-

اسلام کی دوسری خصوصیت یہ ہے کہ ایمان۔ ایمان خدا پر ہو، اس کے رسولوں پر اور زندگی کے بعد موت پر

انسان اپنے شعور کی بنا پر جمادات، نباتات اور حیوانات سے افضل ہے۔ ان سب کے لیے ایک قانون متعین ہے اس میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتا لیکن اس کے برعکس انسان کو شعور کی دولت سے نوازا گیا ہے

ایمان سے مراد ہے کہ فکر و نظر اور دل و دماغ کی تبدیلی ہے تاکہ انسان کے سوچنے کا انداز ہی بدل جائے۔ اور وہ اپنی زندگی خدا کی اطاعت کے تابع ہو کر گزارے۔

اسی ایمان کا کرشمہ ہے کہ ہمیں ایک انسان ایک ایسا بھی نظر آتا ہے جو حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں خود آتا ہے اور کہتا ہے "یا رسول اللہ، میں زنا کا مرتکب ہوا ہوں مجھ پر حد جاری کر دیں"

یہ اسی ایمان کا ثمرہ تھا کہ ایک شخص کو کسریٰ کا تاج ملتا ہے اور وہ اسے چھپا کر لاتا ہے اور بیت المال میں جمع کرا دیتا ہے

Scanned with CamScanner

اور یہ بھی اسی ایمان کا معجزہ تھا کہ جب امتناع شراب کا حکم کانوں میں پہنچتا ہے تو اسی عرب قوم کے افراد جن کی گھٹی میں شراب پڑی ہوئی تھی فوراً شراب کو پھینک دیتے ہیں اور مدینے کی گلیوں میں شراب اس طرح بہنے لگتی ہے جیسے پانی۔

③ - دین و دنیا کی وحدت:۔

اسلام کی تیسری خصوصیت یہ ہے کہ اس نے دین و دنیا کی اس مصنوعی علیحدگی کو ختم کر دیا ہے جو مختلف مذاہب میں رائج ہے۔ اکثر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان دنیوی علائق سے کنارہ کشی اختیار کرے۔ اکثر مذاہب میں ترک دنیا کی تعلیم ملتی ہے لیکن اسلام میں ترک دنیا کی شدت سے مخالفت ہے۔

آپؐ نے فرمایا کہ۔۔

"اسلام میں ترک دنیا کا کوئی مقام نہیں"

وہ اعمال جن کو عام طور پر دنیاوی اور مادی سمجھا جاتا ہے۔ اسلام نے ان کے لئے اجر و ثواب بتایا ہے بلکہ ایک حدیث ہے کہ

"جو شخص والدین کے لیے محنت کرتا ہے وہ اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے" وہ جو اہل و عیال کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی اللہ کی راہ میں کام کرتا ہے"

اپنی دنیاوی بہتری سے عمل غفلت برتنا اور
یہ سمجھنا کہ اس طرح اپنی آخرت سنوار رہا ہے
غلط ہے۔ اسلام میں یہ کہا گیا ہے کہ

"اور دنیا سے اپنا حصہ لینا نہ بھولو۔"

اسلام بتاتا ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں
کی اصلاح ضروری ہے۔ اس لیے مسلمانوں کو
جو دعا سکھائی گئی ہے وہ یہ ہے

"اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں
بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی
بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب
سے بچا۔"

(6) انفرادیت یا اجتماعیت :-

اسلام کی ایک
امتیازی خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ اجتماعیت
اور انفرادیت کے درمیان بڑا توازن قائم رکھتا
ہے۔ یہ انسان کے بنیادی حقوق کی ضمانت
دیتا ہے۔ انسان کی شخصیت کے نشوونما کے مواقع
فراہم کرتا ہے اور اس کی مخالفت کرتا ہے کہ
افراد کی شخصیت ، اجتماعیت یا ریاست میں
گم ہو جائے۔

"پس جس نے ذرہ بھر بھلائی کی ہوگی
وہ اس کو دیکھ لے گا اور جس شخص
نے ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اس کو
دیکھ لے گا۔"

Scanned with CamScanner

اسلام نے اس بات کا حکم دیا ہے کہ انسان معاشرے کی بھلائی کے لیے کام کرے نماز کے لیے حکم دیا ہے کہ باجماعت ہو تاکہ مسلمانوں میں سماجی تنظیم پیدا ہو سکے

مسلمانوں پر فرض جہاد عائد کیا ہے اس کا مطلب کہ ضرورت پڑنے پر افراد سے اسلام اور اسلامی ریاست کے تحفظ کے لیے جان کی قربانی بھی طلب کی جا سکتی ہے

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ

"مل جل کر رہو ایک دوسرے سے مت کٹو دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو"

(5) - مکمل توازن:

اسلام کی سب سے نمایاں خوبی یہ کہ یہ زندگی کے مختلف پہلوؤں کے درمیان میں توازن قائم کرتا ہے

حضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ

"میں تو سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں لیکن اللہ سے ڈرو۔ تمہارے نفس کا تم پر حق ہے تمہاری آنکھوں کا تم پر حق بلکہ اور تمہارے اعمال کا تم پر حق ہے تمہارے مہمان کا تم پر حق ہے ہر حق اس کے حق دار کو ادا کرو۔ روزہ بھی رکھو افطار بھی کرو، نماز پڑھا کرو اور سویا بھی کرو"

اسلام نے انفرادی اور اجتماعی زندگی میں توازن قائم کیا اور ایک طرف فرد کی شخصیت کے نشوونما ارتقا کا پورا سامان کیا تو دوسری طرف اسے اجتماعی ذمہ داری کے ایک نظام میں منظم کر دیا ہے۔ زندگی کے سارے شعبوں کے متعلق ہدایات دے کر ان تمام شعبوں اور گوشوں کے درمیان اعتدال اور توازن قائم کیا ہے۔ اسلام نے وسائل کے استعمال میں کنجوسی اور اسراف دونوں کی مخالفت کر کے معاشی زندگی میں اعتدال کی روشنی میں ہدایت کی ہے۔

(5) سادہ اور عقلی مذہب۔

اسلام کی تعلیمات سادہ ہیں اور قابل عمل ہیں۔ توحید، رسالت اور زندگی بعد موت اس کے بنیادی عقائد ہیں اور عقل وجدان دونوں اس کی تائید میں ہیں۔ اسلام میں پیشہ ور پادریوں کا کوئی گروہ نہیں ہے۔ اس کی رسومات و عبادات بھی کس قدر قابل فہم ہیں کہ انہیں ہر شخص سر انجام دے سکتا ہے۔ خدا اور اس کے بندے میں کسی واسطے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہر شخص خدا کی کتاب سے براہ راست استفادہ کر کے جان سکتا ہے کہ اللہ نے اس سے کن باتوں کا مطالبہ کیا ہے۔

مسلمانوں کو اس بات پر ابھارا گیا ہے کہ وہ تفکر و تعقل کی قوتوں کو استعمال کریں۔ مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ خدا سے دعا کریں

Scanned with CamScanner

"اے اللہ، میرا علم وسیع کر"

قرآن میں کہا گیا ہے کہ

"وہ لوگ جو عقل سے کام نہیں لیتے جانوروں سے بدتر ہیں"

حضرت محمدؐ نے تاکید کی ہے کہ

"ہر مسلمان پر حصول علم فرض ہے"

7 - ثبات اور تغیر

اسلام کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ثبات اور تغیر کے درمیان ایک توازن قائم کیا گیا ہے۔ انسانوں نے آج تک بے شمار فلسفے وضع کیے ہیں لیکن کوئی فلسفہ بھی ایسا نظام فکر و عمل پیش نہ کر سکا جو ایسے اصول معاشرت پیش کرے جو دائمی اور ابدی ہوں۔ اور دوسری طرف انسانی معاشرے کی بدلتی ہوئی ضروریات کو بھی پورا کرتے ہوں۔ انسان کے لیے محض اپنی فکر اور تجربے کی بنا پر ایسے اصول پیش کرنا ممکن بھی نہیں ہے۔

قرآن و سنت کے بتائے ہوئے اصول ابدی ہیں۔ پوری انسانیت مستقل طور پر بھی ان میں تبدیلی نہیں لا سکتی ہے۔

Scanned with CamScanner

یہ ہدایت خالق کی طرف سے ہے کہ

"اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی"

ایک اور جگہ فرمایا

"تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہ پاؤ گے۔ (الاحزاب:

اسلام نے وہ بنیادی اصول دئیے ہیں جو کہ ہر زمانے کے لیے ہیں اور چونکہ وہ اصول انسانی فطرت کے مطابق ہیں اس لیے جب تک انسانی فطرت میں تبدیلی نہیں ہوتی ہے تب تک ان اصولوں میں تبدیلی کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔

(8) الہامی نظام حیات:

یہ اسلام کی سب سے بڑی خصوصیت ہے کہ اسلام محض انسانی عقل کی کوششوں کا نتیجہ نہیں ہے بلکہ یہ ربانی ہدایت پر مبنی ہے
اس اعتبار سے یہ نازی ازم، کمیونزم وغیرہ جیسے نظاموں سے مختلف ہے کیونکہ یہ سارے نظام انسانی فکر کے نتائج ہیں ان میں سے بعض انسانی مسائل کو حل کرنے کی مخلصانہ کوشش ہیں لیکن انسانی ذہن اس درجہ احوال و ظروف کی قیود میں گرفتار ہے کہ ماضی یا مستقبل کے لیے اپنے ماحول سے بلند ہو کر سوچ بھی نہیں سکتا۔ انسانی ذہن کی اس کمزوری کی وجہ سے یہ سارے نظام ہائے حیات جزوی اور وقتی

Scanned with CamScanner

مسائل سے زیادہ اہمیت ہی نہیں رکھتے ہیں
اللہ نے اپنے بندوں کے لیے ان کی مادی اور
جسمانی ضروریات کی تکمیل کا سامان کیا ہے
وہیں اس کی روحانی، اخلاق اور تمدنی ضروریات
کی تکمیل کا بھی پورا خیال رکھا ہے اسی
مقصد کے لیے اللہ نے بار بار انبیا اور رسول
بھیجے کہ وہ الہامی ہدایت کی روشنی میں
انسانوں کو صحیح راستہ دکھائیں قرآن میں
اس کو اللہ کا سب سے بڑا احسان کہا گیا ہے

"اللہ نے مومنین پر احسان کیا ہے کہ ان
میں انھی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا
جو انھیں آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا
تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت
کی تعلیم دیتا ہے"

(آل عمران: ۱۶۴)

Scanned with CamScanner